☆...... 2 ......☆

1388 ھجری

/

1968 عیسوی

'دینی کام زیادہ جہاں ہوسکتا ہواس کو زیادتی تنخواہ پر ہمیشہ مقدم رکھنا۔.....دنیوی زندگی چاہے کتنی ہی ہو جاوے، ختم ہونے والی ہے اوراخروی زندگی کبھی ختم ہونے والی نہیں۔اس لئے... میری درخواست یہ ہے کہ جہاں دین کا کام زیادہ ہو تنخواہ چاہے کم ہو وہاں کوشش زیادہ فرماویں کہ موت کا حال معلوم نہیں کب آجاوے۔اس لئے دین کا جتنا زیادہ سے زیادہ کام ہوسکے وہ غنیمت ہے اور روپیہ پیسہ ساتھ جانے والی چیز نہیں، اعمال حسنہ ساتھ جانے والے ہیں اور صدقۂ جاریہ بعد میں بھی پہونچے والا ہے

(۶/جمادی الثانیہ ۱۳۸۸ھ)

﴿62﴾

از: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ

بنام: حضرت مولانا عبدالرحیم متالا صاحب

تاریخ روانگی: محرم-صفر ۸۸ھ/ مارچ-اپریل ۶۸ء

عزیزم سلمہ!

بعد سلام مسنون، آج کل عشاء کے بعد بلکہ پہلے سے بھی کچھ دیر تو مسجد میں لگتی ہی ہے۔ مجھے اٹھاتے ہوئے ابوالحسن نے یوں کہا کہ یوسف آ گیا۔ کیونکہ عزیز یوسف کے آنے کی کوئی خیر خبر نہیں تھی اس لئے ذہن بھی منتقل نہ ہوا۔ اس نام کے کئی آدمیوں کے آنے کی خبر سنی تھی اس لئے میں نے پوچھا کہ کونسا یوسف؟ تو اپنے یوسف کا حال معلوم ہوا تو طبعی خوشی فطری چیز تھی مگر عقلاً جی خوش نہ ہوا۔

جب میں تمہیں بھی کئی دفعہ لکھ چکا تھا اور عزیز موصوف کو بھی بار بار لکھا تھا کہ پاسپورٹ بننے کے بعد تاخیر نہ کریں جلد چلا جائے اس لئے کہ اس کے خسر صاحب کا جمادی الثانیہ میں خط آیا تھا کہ امتحان کے بعد فوراً چلے آئیں تاخیر نہ کریں اور اس خط کے بعد سے عزیز موصوف پر بھی طبعی تقاضہ شروع ہو گیا تھا اور ہونا بھی چاہئے تھا۔

[مزید یہ کہ] ابھی چند روز ہوئے اس کے خسر صاحب کا خط براہ راست میرے پاس بھی آیا تھا کہ اس کو جلد از جلد بھیج دو جس کا جواب میں نے تمہاری ہی معرفت بھیجا تھا ایسی حالت میں مزید تاخیر مناسب نہیں تھی۔ اگر حیات مستعار باقی ہے اور جانے کے بعد عارضی آمد میں کچھ مشکل نہ ہو اور عزیز یوسف کو بھی اس وقت تک ہمارا خیال باقی رہے تو ماہ مبارک یہاں گذار دے۔

اور اس میں کوئی دقت ہو تو اس ناکارہ کی حجاز کی حاضری مقدر ہو کہ وہاں والوں کے

اصرار تقاضے رمضان ہی سے شروع ہو گئے ہیں اگر چہ اپنی اہلیت وہاں کی حاضری کی تو بالکل نہیں ہے لیکن مالک نے اپنے انعام واحسان سے اسی گندگی کے ساتھ کئی مرتبہ بلایا ہے اگر حاضری مقدر ہے تو پھر وہاں آجائے۔

تم نے حافظ سورتی صاحب کی خدمت میں خط لکھنے کا حکم دیا اسی دن تمہارے کارڈ پر ان کو مضمون لکھا دوسرے دن عزیز غلام محمد کے دس پیسے والے لفافہ پر مستقل پرچہ ان کے نام لکھا مگر عزیز یوسف سے یہ معلوم ہوا کہ وہ ساتھ ہی رات آگئے اور دیوبند اتر گئے اور اس وقت یہاں آنے والے ہیں قلق بھی ہوا کہ میرا پرچہ ان کی موجودگی میں پہونچ جاتا تو اچھا تھا۔

اللہ کرے کہ تمہارے یہاں کا معاملہ نہایت سہولت اور راحت کے ساتھ جلد از جلد نمٹ جائے۔تمہاری اہلیہ کی بیماری کی خبر سے بہت ہی فکر وقلق رہتا ہے اگر چہ عزیز یوسف نے افاقہ کی خبر بتائی اور یہ بھی بتایا کہ خون بند ہے پھر بھی فکر رہتا ہی ہے اپنی اہلیہ اور خالہ سے سلام ودعوات۔ فقط والسلام

﴿63﴾

از: حضرت مولانا یوسف صاحب

بنام: مولانا عبدالرحیم متالا صاحب

تاریخ روانگی: محرم-صفر ۸۸ھ/ مارچ-اپریل ۶۸ء

ذوالمجد والمنن محترم المقام قبلہ مولانا عبدالرحیم دامت فیوضکم!

بعد سلام مسنون، عرض اینکہ خداوند قدوس کے فضل وکرم اور آپ کی توجہ ودعاؤں کی بدولت نہایت راحت وآرام کے ساتھ مع الخیر کل رات یہاں پہونچ گیا اور عشاء کی نماز میں جماعت میں شریک ہو گیا۔اگر چہ سوار ہوتے وقت سورت میں تو بہت ہی فکر تھا کہ کیا ہوگا اور بہت زیادہ ہجوم بھی تھا اور سارا سامان بھی کھڑکی میں سے اندر ڈال دینا پڑا لیکن گاڑی چلنے کے

بعد پھر بہت اطمینان کی جگہ مل گئی اور ساری نمازیں اگر چہ فرداً فرداً مگر وقت پر سہولت سے ادا کرتے رہے۔

حسب ارشاد مولوی طلحہ صاحب وغیرہ کے لئے نمکین تو میں لے آیا مگر اتوار کی وجہ سے بازار بند تھا اس لئے عطر اور قلم نہ لے سکا حافظ صاحب نے ۵۰۰/روپے دیئے تھے وہ راندیر داؤد ورسٹھی کے پاس رکھوا دیئے ہیں جب دل چاہے وہاں سے لے لیں۔ حضرت کی طبیعت ناساز ہی ہے دعا فرماویں اور کیا عرض کروں جو یہاں دیکھتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ بہت دبلا ہو کر آیا۔ فقط والسلام

احقر یوسف، بروز منگل

دعاؤں میں ضرور یاد فرماتے ہی رہیں چھوٹی خالہ بھابھی صاحبہ سب سے سلام

﴿64﴾

از: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ

بنام: حضرت مولانا عبدالرحیم متالا صاحب

تاریخ روانگی: محرم-صفر ۸۸ھ/ مارچ-اپریل ۶۸ء

عزیزم مولوی عبدالرحیم سلمہ!

بعد سلام مسنون، ابتدائی تمہارے ہی خط سے کئی دن ہوئے غلام محمد کی علیحدگی کا حال معلوم ہوا تھا۔ اسی وقت سے برابر ارادہ کر رہا تھا کہ اس کو منی آرڈر بھیجوں مگر کبھی منی آرڈر کی عادت نہیں پڑی، ہمیشہ سے اس میں بخل رہا۔ اس سے خیال ہوا کہ عزیز یوسف کے کرایہ سے لے کر اس کو دلوا دوں۔

عزیز یوسف سے پوچھا کہ کس کے پاس امانت ہے تو اس نے تمہارا نام بتایا اس سے بہت مسرت ہوئی کہ اس میں بہت زیادہ سہولت ہے میں نے عزیز یوسف سے کہا کہ یہ رقم میں

سے ایک سوروپیہ مولوی غلام محمد کو دے دیں اور منسلکہ ورقہ بھی اس کو پھاڑ کر دے دیں۔

عزیز یوسف نے لندن جانے کا مجھ پر بہت تقاضہ کیا ہے میری رائے یہ ہے کہ اس کو جلد چلے جانا چاہیئے اور اللہ توفیق دے تو رمضان سے قبل واپس آجاوے تمہارا مقدمہ بھی پیر سے شروع ہو چکا ہوگا اس کا بھی فکر ہے اللہ تعالیٰ مدد فرماوے۔

از: حضرت مولانا یوسف متالا صاحب مدظلہ العالی:

ذوالمجد والمنن محترم المقام قبلہ بھائی صاحب مد فیوضکم و برکاتکم!

بعد سلام مسنون عرض اینکہ آج ہی لفافہ ملا اس سے قبل آپ کے پرچوں کی رسیدیں لکھ چکا ہوں امید ہے کہ پہونچ چکی ہوں گی مفتی صاحب والا پرچہ ان کو بھیج دیا ہے گذشتہ جمعہ کو تو انہوں نے خود مجھ سے دریافت کیا تھا کہ تجھ پر کوئی خط آیا کہ نہیں؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو فرمایا کہ مجھ پر بھی اب تک اس سلسلہ میں کوئی خط نہیں آیا۔

بہر حال آج شام کو معلوم ہو جاوے گا بلکہ انشاء اللہ خود مفتی صاحب رقم ہی لے آویں گے اور خدا کو منظور ہے تو حسب ارشاد تقسیم کر کے بقیہ کل جمعہ ہی کو انشاء اللہ روانہ کروں گا احقر کی طبیعت ویسی ہی ہے۔

حضرت اقدس کی طبیعت بھی ویسی ہی چل رہی ہے اکثر دو پہر دسترخوان پر بھی نہیں آتے ویسے جسم کی وہی حالت ہے گذشتہ کارڈ میں بھی لکھ چکا ہوں کہ حضرت آئندہ کو حج کے لئے ضرور تشریف لے جاویں گے اس کو سرسری نہ سمجھیں اور توہمات اور افواہ پر حمل نہ کریں بالکل یقینی خبر ہے والدہ محترمہ کا کوئی خط آیا ہو تو مطلع فرماویں۔

گذشتہ رات میاں جی موسیٰ میواتی کو حضرت نے خلافت دی جو کہ مولانا الیاس صاحب کے ساتھیوں میں تھے بالکل بوڑھے سے ہیں۔ فقط

چھوٹی خالہ اور بھابھی صاحبہ سے سلام و درخواست دعا۔

﴿65﴾

از: مولانا یوسف متالا صاحب

بنام: مولانا عبدالرحیم متالا صاحب

تاریخ روانگی: محرم-صفر ۸۸ھ/ مارچ-اپریل ۶۸ء

محترم ومکرم بھائی صاحب دامت برکاتہم،

بعد سلام مسنون، کھانے کے بعد شبیر کے لفافہ میں ایک رقعہ لکھ چکا ہوں حضرت کا کھانا تقریباً بلکہ حقیقتاً بالکل ہی بند ہے۔ تفریحی کوئی چیز بھی اب تو نہیں کھاتے حالانکہ بہت زیادہ فتوحات آتی رہتی ہیں۔ میں جو نمکین اشیاء لایا تھا اس کو تو اب تک دیکھا بھی نہیں۔ دوپہر دسترخوان پر جب بیٹھتے ہیں تو ساتھ ایک شخص کو بٹھاتے ہیں کہ وہ لوکاٹ چھیل کر دیا کرے صرف وہی کھاتے ہیں، وہ بھی زیادہ سے زیادہ پانچ سات کھاتے ہوں گے۔

فقط والسلام

﴿66﴾

از: مولانا عبدالرحیم متالا صاحب

بنام: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ

تاریخ روانگی: ۱۱- ۱۲اپریل ۶۸ء/۱۴-۱۵محرم ۱۳۸۸ھ

ماوائے دارین حضرت اقدس اطال اللہ بقائکم ودامت فیوضکم!

بعد سلام مسنون، احقر الحمد للہ بعافیت ہے۔ امید ہے کہ حضرت والا کے مزاج اقدس بھی بعافیت ہوں گے۔ اس وقت حضرت اقدس دام مجدہ کا گرامی نامہ موصول ہوا۔

انشاء اللہ آج شام ہی ترکیسر جا کر مولوی غلام محمد صاحب کی خدمت میں ایک سو روپیہ اور حضرت اقدس کا گرامی نامہ پیش کروں گا۔ اس سعادت بخشی سے انتہائی مسرت ہوئی۔

چونکہ آج دوپہر کا مدرسہ ہے اس لئے بعد عصر ان کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا لیکن حضرت والا ایک گستاخی کی بھی جرات کر رہا ہوں۔ امید ہے حضرت والا معاف فرماویں گے۔

حضرت والا! آج کل چینی بہت ہی گراں ہو رہی ہے تو عزیز یوسف کے ہمراہ دو تین روپے ارسال کر دیں تو احقر اس کی چینی خرید کر چینی والے ڈبے میں ملا دے گا۔ اور گھر والوں کو ہدایت کرے گا کہ ختم ہونے سے پہلے اس میں اور چینی ملا دیا کریں۔ نیز دو تین اٹھنیاں ہوں تو ان کو پیسوں میں ملا دی جائیں۔

حضرت والا کے بخاری شریف کے تین روپے تھے۔ اس میں ایک چوری ہو گیا تھا۔ ایک احقر کے ایک جاننے والے کو دے دیا تھا اور ایک اہلیہ کو دے دیا ہے اس لئے وہ بھی نہ رہے۔ اور پیسے تھے وہ بہت سے لوگوں کی مانگ پر ان کو دیدئے۔

مولانا محمد عمر صاحب اجتماع کے دوسرے روز قلیل عصر تشریف لائے تھے اور بعد عصر دعا اور چائے نوش فرما کر کے قبیل مغرب تشریف لے گئے تھے۔ احقر بھی دونوں روز اجتماع میں شریک تھا۔ فقط والسلام

سگ آستانہ عالیہ عبدالرحیم

﴿67﴾

از: حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ

بنام: مولانا عبدالرحیم متالا صاحب

تاریخ روانگی: محرم-صفر ۸۸ھ/ مارچ-اپریل ۶۸ء

عزیز گرامی قدر و منزلت عبدالرحیم سلمہ!

آج دوپہر کھانے کے وقت عزیز مولوی اسماعیل کی زبانی شدت بیماری کی خبر معلوم ہوئی میں نے اسی وقت ایک جوابی کارڈ اس خیال سے منگایا کہ فوراً تمہیں لکھواؤں تا کہ تمہیں